مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، مجھے میرے شوہر نعیم احمد نے دس سال پہلے ایک مرتبہ طلاق رجعی دی تھی، اس کے بعد عدت میں رجوع کر لیا تھا، پھر دوسری مرتبہ لکھ کر طلاق دی، اس کے بعد ہم اکٹھے رہتے رہے، اسی رات ازدواجی تعلقات بھی قائم کیے، ایک مرتبہ پھر کاغذ پر لکھے کر دی اور کہا اگر میری بیوی پڑھے گئی، تو طلاق ہو جائے گی، جو میں نے نہیں پڑھی، اس کے بعد لاتعداد مرتبہ یہ کہہ چکے ہیں، تم میرے نکاح سے آزاد ہو، اب آخری دفعہ واضح الفاظ میں کہا کہ تم میری طرف سے آزاد ہو، تم اپنی زندگی بسر کرو، میں اپنی زندگی بسر کرتا ہوں، جیسی زندگی تم نے طلاق کے بعد بسر کرنی تھی، وہ اب کرو، یہ جو تحریر میں نے لکھی ہے، میں اس کا حلفیہ اقرار کرتی ہوں یہ سب سچ ہے۔

وضاحت: جب اس لڑائی کے بعد شوہر سے پوچھا تو انہوں نے یہ ہی کہا ہاں طلاق کی نیت سے کہا تھا۔ "تم میرے نکاح سے آزاد ہو"

الجامعة الاشرفية
دار الافتاء
شارع فیروز پور لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا و مصلیا و مسلما

بشرط صحت بیان صورت مسئولہ میں سائلہ کا شوہر دو دفعہ طلاق رجعی دے کر رجوع کر چکا تھا، پھر جب یہ کہا کہ "تم میرے نکاح سے آزاد ہو" اگر یہ طلاق کی نیت سے کہا تھا تو اس سے تیسری طلاق بھی واقع ہو کر حرمت مغلظہ ثابت ہو گئی، لہذا بغیر حلالہ شرعی نہ مصالحت کی گنجائش ہے اور نہ ہی اسی مرد سے دوبارہ نکاح ہو سکتا ہے۔

١. قال اللہ تعالی - "فان طلقها فلا تحل له من بعد حتى تنكح زوجا غيره" (سورة البقرة/ ٢٣٠)
٢. و في الحديث ،عن عائشة۔ان رجلا طلق امرأته ثلاثا فتزوجت فطلق فسئل النبیﷺ أتحل للاول قال لاحتى يذوق عسيلتها كما ذاق الاول۔ (رواه البخاری فی الجامع الصحيح' كتاب الطلاق' باب من اجاز طلاق الثلاث ٢/٧٩١ ط قديمی كراتشی)
٣. وإن كان الطلاق ثلاثاً في الحرة، أوثنتين في الأمة لم تحل له حتى تنكح زوجاً غيره نكاحاً صحيحاً، ويدخل بها، ثم يطلقها، أو يموت عنها۔والأصل فيه قوله تعالى: فإن طلقها فلا تحل له من بعد حتى تنكح زوجاً غيره۔ (ہداية اشرفي ديوبند٢/٣٩٩).واللہ تعالى اعلم بالصواب

العبد الضعیف

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۴۴۲/۱۰/۱۳

۲۰۲۱/۰۵/۲۵

دار الافتاء
رقم الافتاء 195/131
25-05-2021
الجامعة الاشرفية

الجواب صحیح

۱۳ / ۱۰ / ۱۴۴۲ھ
۲۵ / ۰۵ / ۲۰۲۱ء

الجواب صحیح